Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

06 اکتوبر 2021

پریس کانفرنس

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن MDCAT امتحان میں بدانتظامی کی وجہ سے ملک کی حالیہ صورتحال پر بہت زیادہ تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ یہ اس قدر بھونڈے انداز میں کیا گیا کہ اس کے نتیجے میں پورے پاکستان میں طلباء اس کے خلاف سڑکوں پر ہیں۔ وہ اس کی خامیوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں جس کی وجہ سے تمام اسٹیک ہولڈرز اس کی شفافیت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔

تنازعہ ابتدائی مراحل میں شروع ہوا جب ایم ڈی کیٹ امتحان لینے کا ٹھیکا اشتہار کی آخری تاریخ کے بعد ایک پرائیویٹ کمپنی کو اس میں شامل کر کے ٹھیکہ دے دیا گیا۔ اس کمپنی کو ٹھیکہ دیتے ہوئے پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (پی پی آر اے) کے قوانین کی خلاف ورزی کی گئی اس طرح ایسی کمپنی کو کنٹریکٹ دیا گیا جس کو اس طرح کے امتحانات منعقد کرنے کا کوئی تجربہ نہ تھا۔ یہاں تک کہ ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان (TIP) نے SOAR ٹیسٹنگ اینڈ ایویلیوشن پلیٹ فارم (SMC) نامی کمپنی کو میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج داخلہ ٹیسٹ (MDCAT) کنٹریکٹ دینے میں پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (PPRA) کے قوانین کی خلاف ورزی کی نشاندہی کی۔

آن لائن منعقد ہونے والے امتحانات افراتفری کے ماحول میں منعقد کیے گئے اور انتظامی مسائل کے ساتھ ساتھ امتحانات کے لیے استعمال کیے جانے والے سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کی خرابیاں بھی سامنے آئیں۔ امتحانات میں استعمال ہونے والے سرور اکثر بند ہوئے۔ پی ایم سی کے ناقص امتحانی نظام کی وجہ سے طلباء کی محنت ضائع ہوئی۔ طلباء کو یہ حق نہیں دیا گیا کہ وہ شکایت کریں یا اپنے پیپر کا دوبارہ جائزہ لیں یا جانچ پڑتال کروا سکیں۔ بعض مراکز میں انٹرنیٹ کام نہیں کر رہا تھا، جس کے نتیجے میں بہت سے جوابات ریکارڈ نہیں کیے گئے۔ سسٹم میں تکنیکی خرابی کے باعث نظر انداز یا ترمیم شدہ سوالات چیک نہیں ہو پائے۔

پی ایم اے کا خیال ہے کہ طلبہ ایم ڈی کیٹ کی مبینہ تکنیکی خامیوں کی وجہ سے اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔
یہ ایک اور غلطی تھی کہ بغیر پائلٹ پروجیکٹ کیے اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے بغیر پی ایم سی نے آن لائن امتحانی نظام متعارف کرا دیا، جس کی وجہ سے اب خامیاں منظر عام پر آ رہی ہیں۔ ماضی میں، جوابی شیٹوں پر ٹیسٹ ہوتے تھے اور امتحان کے فوراً بعد طلباء کو کاربن کاپی فراہم کی جاتی تھی۔ بعد میں، ویب سائٹ پر صحیح جوابات کی کاپی اپ لوڈ کر دی جاتی تھی جس کی وجہ سے طلباء امتحان کے نتائج پر کبھی شک و شبہ کا اظہار نہیں کرتے تھے۔
یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ ہماری حکومت معصوم طالب علموں کے مسئلے کو حل کرنے کے بجائے پرتشدد ہو گئی ہے اور احتجاج کرنے والے طلباء پر وحشیانہ تشدد کیا گیا اور کئی کو جیل بھیج دیا گیا۔ حکومت کا طالب علموں کے ساتھ سخت رویہ قابل قبول نہیں ہے۔

پی ایم اے نے پہلے دن سے قومی لائسنسنگ امتحان (این ایل ای) کی مخالفت کی ہے، جو کہ ینگ ڈاکٹرز کے لیے لازمی کر دیا گیا ہے کہ وہ گریجویشن کے بعد این ایل ای پاس کر کے ہی پریکٹس کا مکمل لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ایکٹ کے باوجود بھی آپ اپنی طبی تعلیم پر اعتماد نہیں رکھتے۔ اس کے بعد دوسرا مسئلہ یہ ہوگا ملک میں یہ امتحان پاس کرانے کے لئے کوچنگ سینٹر کھل جائیں گے۔ جو پہلے سے ہی معاشی بوجھ کے شکار والدین پر اضافی بوجھ ہوگا۔ لہذا این ایل ای کو ختم کیا جائے اور میڈیکل کالجوں میں طبی تعلیم کے معیار کو بلند کیا جائے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پی ایم اے گزشتہ کئی سالوں سے ملک میں طبی تعلیم کو منظم کرنے کے لیے ایک جمہوری، خود مختار، آزاد اور شفاف ادارہ بنانے کا مطالبہ کر رہی تھی لیکن بدقسمتی سے ہمارے مطالبے کے برعکس حکومت نے ایک غیر جمہوری اور متنازعہ ایکٹ منظور کرتے ہوئے پی ایم سی تشکیل کر دی گئی۔ پی ایم سی ایک غیر جمہوری ایکٹ ہے اور وزیر اعظم کو کونسل نامزد کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

پی ایم اے کے مطالبات:

1۔ پی ایم اے حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت فوری طور پر ایم ڈی کیٹ کے امتحان کے نتائج کو منسوخ کر کے پورے پاکستان میں ایک ہی دن ایم ڈی کیٹ کا دوبارہ انعقاد کیا جائے۔

2-پی ایم اے، حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ایم ڈی کیٹ شفاف طریقے سے منعقد کیا جائے اور تمام امیدواروں کو کاربن کاپی فراہم کی جائے تاکہ اس کی شفافیت برقرار رہے۔

3-ملک میں میڈیکل ایجوکیشن کے حوالے سے کوئی بھی بڑا فیصلہ لینے سے پہلے تمام سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے۔

4-ایم ڈی کیٹ منعقد کرنے کا کنٹریکٹ کسی معروف مقامی کمپنی کو میرٹ پر دیا جائے۔

5-این ایل ای کا امتحان ختم کیا جائے۔

6-بلوچستان کے ینگ ڈاکٹرز نے سہولتوں کی کمی اور سرکاری ہسپتالوں کی مبینہ نجکاری کے خلاف بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز کا بائیکاٹ کیا ہے۔ اس بندش کی وجہ سے غریب مریض پریشانی کا شکار ہیں۔ حکومت کو فوری طور پر ینگ ڈاکٹروں سے بات چیت کر کے اس مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔

پی ایم اے کا ماننا ہے کہ پی ایم سی کو ملک میں میڈیکل ایجوکیشن کو ریگولیٹ کرنے کے عمل میں ہمیشہ صوبائی حکومتوں اور دیگر فریقین سے مشورہ کرنا چاہیے۔ بصورت دیگر صوبوں کے پاس طبی تعلیم کے لیے اپنی اپنی ریگولیٹری باڈیز بنانے کے علاوہ کوئی آپشن باقی نہیں رہے گا۔

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اسلام آباد میں پرامن ڈاکٹروں کے خلاف وحشیانہ تشدد کی شدید مذمت کرتی ہے جو نیشنل لائسنسنگ امتحان (این ایل ای) کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ یہ حکومت کی ناکامی ہے کہ ڈاکٹر اپنے حقیقی مطالبات کے لیے سڑکوں پر ہیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تشدد کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت مروجہ جمہوری اصولوں کے خلاف جا رہی ہے۔ ڈاکٹر معاشرے کا اہم ترین حصہ ہیں لہذا حکومت کو احتجاج سے پہلے ان کا مسئلہ حل کرنا چاہیے تھا۔ حکومت کو دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں سے بات چیت کر کے مسائل حل کرنے چاہیں۔

1۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد اعزازی سیکریٹری جنرل، پی ایم اے سینٹر

2۔ڈاکٹر قاضی محمد واثق اعزازی خازن، پی ایم اے سینٹر

3۔ڈاکٹر مرزا علی اظہر اعزازی صدر پی ایم اے سندھ

4۔محمد شریف ہاشمانی اعزازی صدر، پی ایم اے کراچی

5۔ڈاکٹر عبدالغفور شورو اعزازی جنرل سیکریٹری، پی ایم اے، کراچی

6۔میاں زاہد ایڈوکیٹ (والد متاثرہ طالبعلم)

7۔شہریار احمد (متاثرہ طالبعلم)

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk